تحفۂ کبیر

شیعہ مجتہدین وفات مسیحؑ کا اقرار کرتے ہیں!

برادر مکرم مرزا کبیر الدین احمد صاحب لکھنؤ نے چند شیعہ علماء کی دستی تحریریں وفات
مسیح کے بارہ میں بھیجی ہیں جو ذیل میں شائع کی جاتی ہیں اور ان لکھنے والوں کے
دستخطوں کا عکس دیا جاتا ہے تا سب پر حجت ہو (ایڈیٹر)

باسمہ سبحانہ

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ اِنْ
كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ اِنَّكَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ
وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ
الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۔ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا لوگوں سے تم نے کہا ہے کہ خدا کو
(یعنی مجھے) چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو خدا کہو اور پرستش کرو تو عیسیٰ نے کہا تو خدا پاک ہے
میں کیونکر ایسی بات کہہ سکتا ہوں جو میرے لیے شایاں نہیں ہے اگر میں نے کہا ہوگا تو تو جانتا ہوگا
میرے دل کی بات تو جانتا ہے اور تیرے دل کی بات میں نہیں جانتا ہوں کیونکہ تو غیب کی بات کو جانتا
ہے میں نے اُنسے کچھ نہیں کہا سوا اُسکے جسکا تو نے مجھے حکم دیا تھا وہ یہ کہ (میں نے اُنسے کہا کہ)
عبادت کرو اللہ کی جو میرا پیدا کرنیوالا ہے اور تمھارا پیدا کرنیوالا ہے (اے خدا) میں جبتک
اُن لوگوں کے بیچ میں تھا اُنکے اچھے بُرے کو دیکھتا رہتا تھا پس جب تو نے مجھے مار ڈالا اور اُنکے
درمیان سے نکال لیا اُسوقت تو خود ہی اُنکی حالتوں پر نگرانی کرنیوالا اور اُنکا دشمنوں سے بچانے
والا اور دشمنوں کے شر و فساد کو اُنسے رفع کرنے والا اور رد کرنیوالا - یہ گفتگو اُسوقت
حضرت مسیحؑ نے کی ہے جسوقت خداوند دو جہاں نے مسیح سے یہ پوچھا تھا کہ کیا تم نے اپنی امتکو

خدا پکارنے کا حکم دیا ہے اور یہ مسیح سے اس غرض سے پوچھا کہ خود مسیح کی زبان سے اپنی خدائی اور انکی بندہ ہونیکا اقرار کرادیں اور انکو خدا کہنے والے خود اُنکی زبان سے اسبات کو سُن لیں کہ وہ بندہ ہیں خدا نہیں ہیں اور لَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ سے مقصود روح قبض کرنا اور موت ہے۔ پھر اگر کوئی کہے کہ حضرت عیسیٰؑ کہاں گئے تو اسکا جواب یہ ہی کہ جیسے سب مرنیوالونکی روحیں خدا کے پاس جاتی ہیں اور جسم دفن کردیا جاتا ہے اسی طرح حضرت عیسیٰؑ کیلئے ہوا۔ پھر خداوند عالم سورۂ اٰل عمران میں ارشاد فرماتا ہے اذ قال اللہ یا عیسیٰ انی متوفیک و رافعک الیّ ومطہرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ یعنی جسوقت اللہ نے کہا کہ ای عیسیٰ میں خود تمھاری روح کو قبض کرونگا اور تمھاری روح کو اپنی طرف اُٹھالوں گا اور تمکو کافروں کے شر سے محفوظ رکھونگا (وہ تمکو قتل نکرسکیں گے) اور تمھاری سچی پیروی کرنیوالونکو دلیل اور مذہبی بحث میں کافروں پر قیامت تک غالب رکھونگا (عیسائی لوگ حضرت عیسیٰؑ کے سچے پیرو نہیں ہیں کیونکہ اُن لوگوں نے خدای کتاب کو جو حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی تھی تحریف کردیا اور انکی خدائی کے قائل ہوگئے حالانکہ اُنمیں خدائی کی قابلیت نہیں اور وہ باوجودیکہ نبی ہیں ان لوگوں نے انکو گنہگار بتلایا ہے یہ سب باتیں اُنہی کے مذہب اور کتابوں سے ثابت ہیں۔ پھر خداوند عالم سورۂ نساء میں فرماتا ہے وما قتلوہ یقیناً بل رفعہ اللہ الیہ یعنی عیسیٰؑ کو دشمنوں نے قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے پہلے انکو دشمنوں سے بچالیا اُسکے بعد اُنکی روح قبض کرکے اپنی طرف اُٹھالیا جب قیامت آنیوالی ہوگی اُسوقت خدا انکو پھر زندہ کریگا فقط اس آیت سے حضرت عیسیٰؑ کا بجسم خاکی آسمان پر جانا ثابت نہیں ہوتا۔

سید رحمت حسین الرضوی مجتہد العصر

مقیم حال حسین آباد ضلع مونگیر

مورخہ ۲۱ رجب ۱۳۳۸ھ

پس ہرگاہ کہ وفات دی تو نے مجھکو تھا تو نگہبان اوپر ان کے اور تو اوپر ہر چیز کے
گواہ ہے یہ آیت کا ترجمہ فلما تا شہید تک ہے اسکو سلطان العلماء نے اپنے
ترجمہ قرآن شریف میں لکھا ہے صفحہ ۶۸ محمد علی شاہ اودہ کے زمانہ کا چھاپہ ہے
سنہ ۱۲۵۳ھ مولوی سید علی صاحب ابن سید دلدار علی صاحب ابن سید محمد صاحب قبلہ
اعلی اللہ مقامہ

حکیم سید احمد آغا کاظمی فیض آباد

آنحضرتؐ کی پیشگوئی تزویج مسیح موعود

حجج الکرامہ صفحہ ۴۲۳ پر ہے وفی آخرانہ یتزوج فی
الغرب - والغرب دلو البلادیۃ یرید انہ یتزوج
منہا وتلد زوجتہ - مسیح موعود غرب میں نکاح کریگا
غرب کے معنے لسان العرب میں ہیں اغترب الرجل نکح فی الغرائب وتزوج الی غیر
اقاربہ یعنی غیر اقارب میں نکاح ہوگا چنانچہ مسیح موعود کہ فارسی الاصل ہیں مغول قوم
سے آپ کا نکاح خاندان سادات میں ہوا اور یوں یہ پیشگوئی پوری ہوئی جو زبان رسالت
پناہ سے تیرہ سو سال پہلے کی گئی ✣

تکلم فی المہد عیسی

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یتکلم فی
المہد الا عیسی وشاہد یوسف وصاحب جریج وابن ماشطہ
فرعون وقال الخفاجی الذین تکلموا فی المہد احد عشر نظمہم الجلال الدین السیوطی
وقال قتادۃ فی المہد وکہلا یعنی یکلمہم صغیرا وکبیرا عن مجاہد قال الکہل
الحلیم ✣

۳ - فرمایا رسول کریم نے کہ مہد میں عیسی اور شاہد یوسف اور صاحب جریج اور ابن ماشطہ فرعون نے کلام کیا اور جلال الدین
سیوطی نے ان کے نام لکھے ہیں قتادہ نے کہا کہ فی المہد وکہلا کے معنے ہیں کہ جو بچپن میں اور بڑھاپے میں کلام

[illegible]